عیدالفطر کا خطبہ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

اللَّهُ أَكْبَرُ مَا صَامَ صَائِمٌ وَأَفْطَرَ، اللَّهُ أَكْبَرُ مَا تَعَلَّمَ مُجْتَهِدٌ وَابْتَكَرَ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ **عِبَادَ اللَّهِ** وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، **﴿وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ﴾**(١)

عید کی خوشیاں منانے والو! مبارک ہو آپ کو یہ خوشیوں والا دن، اور اللہ کرے کہ یہ عید ہمیشہ ہمارے، اور ہمارے وطن اور قیادت کیلئے بہت ساری خوشیاں لے کر آئے۔ بے شک یہ ایک موقع ہے جشن منانے کا ان چیزوں کے ساتھ جو اسلام لے کر آیا ہے جیسے کہ آپس میں رابطہ، ملنا ملانا، محبت اور اپنے بیوی بچوں کو خوشیاں دینا۔ اور ان میں سب سے بڑھ کر جو قدر والی چیز ہے وہ ہے علم۔ وہ علم جو ہمیں لے جاتا ہے دین و رسالت کی ابتدائی دور میں۔

---

(١) البقرة: ٢٨٢.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ: (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ* خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ* اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ* الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ* عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ)(١)

ترجمہ: (پڑھو اپنے پروردگار کا نام لے کر جس نے سب کچھ پیدا کیا۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا ہے۔ پڑھو، اور تمھارا پروردگار سب سے زیادہ کرم والا ہے۔ جس نے قلم سے تعلیم دی۔ انسان کو اس بات کی تعلیم دی جو وہ نہیں جانتا تھا۔)

اور علم اور اس کے اوزار کی اہمیت کی طرف اشارہ کرنے کیلئے سورہ قلم سورہ اقرأ کے بعد نازل ہوئی اور ان دونوں سورتوں کے نازل ہونے کے مابین زیادہ عرصہ نہیں ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ (ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ)(٢)۔ ترجمہ: نٓ۔ (اے پیغمبر!) قسم ہے قلم کی، اور اس چیز کی جو وہ لکھ رہے ہیں۔

یہ سورت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی عادت نہیں تھی۔

جی یہ قدر و قیمت ہے علم کی اور جس کا اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں ۸۰۰ سے زیادہ مرتبہ ذکر کیا ہے۔ یہ انسان کو دعوت دیتا ہے تاکہ وہ اپنے خالق پر ایمان لائے (فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) ترجمہ: (لہذا اے پیغمبر! یقین جانو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے)

---

(١) العلق: ١-٥.
(٢) القلم: ١.

اور اس کی بنائی ہوئی کائنات کی نشانیوں پر غور و فکر کرے۔(صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ)ترجمہ:(یہ سب اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مستحکم طریقے سے بنایا ہے)۔

تاکہ اس کا دل اللہ تعالی کی معرفت اور ڈر سے بھرپور ہو جائے۔(إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ)ترجمہ:(اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں)۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، وَلِلَّهِ الْحَمْد

عید کی خوشیاں پانے والو! اللہ تعالی کا ارشاد ہے (يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ)[1] ترجمہ:(تم میں سے جو لوگ ایمان لائے ہیں، اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے، اللہ ان کو درجوں میں بلند کرے گا)

کیونکہ علم ہی ہر چیز کو بڑھاتا اور اونچا کرتا ہے— یہ اگر ریاستوں میں ہو تو ان کو قوت بخشتا ہے۔ اگر دین میں ہو تو نرمی کی ترغیب دیتا ہے۔ ٹیکنولجی میں علم بنیاد ہوتا ہے۔ انسانیت میں بھائی چارگی کی ترغیب دیتا ہے— اور اس کی حفاظت کرتا ہے۔ علم صحت کا تاج ہے۔ خوراک کی

(١) المجادلة: ١١.

حفاظت کرتا ہے۔ عقلوں کو کمال اور قوت بخشتا ہے۔ ترقی کو دوام بخشتا ہے۔ خاندان جوڑ کر رکھتا ہے۔ تربیت کی بنیاد علم ہے۔ عیدوں میں خوشیاں لاتا ہے۔ اور علم کی فضیلت کیلئے یہ کافی ہے کہ علم رکھنے والے کی فضیلت علم نہ رکھنے والے پر جیسے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی فضیلت تمام ستاروں پر ہوتی ہے۔

بے شک اللہ نے سچ فرمایا ہے۔(قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ)[١]

ترجمہ: کہو کہ: "کیا وہ جو جانتے ہیں، اور جو نہیں جانتے سب برابر ہیں۔ (مگر) نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں"

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

---

(١) الزمر: ٩

دوسرا خطبہ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وبعد

عید منانے والے بھائیو! عید کے موقع پر ہم آپس میں اقدار بانٹتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو علم اور اعلی اخلاق کے ساتھ آراستہ کرتے ہیں۔ اور اپنے خالق سے التجا کرتے ہیں (اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما) پس ہم علم کے اضافے کے ساتھ اپنی نعمتوں کو دوام بخشتے ہیں۔ اور عید نئی نعمتیں لاتی ہے — اور علم کے ذریعے ہم اپنے وطن کی صلاحیتوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور عید خوشیاں اور کامیابیاں لاتی ہیں — اور علم ہمارے خاندانوں اور تعلقات کی حفاظت کرتا ہے۔ اور عید صلہ رحمی اور والدین کی اطاعت کا موقع ہے۔ اور ہمیں چاہیئے کہ ہم اپنی عید کو علم والی بنائیں۔ اور ہم نمونہ بنیں اپنے خاندان کیلئے ان کی تربیت کرتے ہوئے علمی اقدار اور دین کی فہم کے ساتھ۔ اور اپنے وطن کی حفاظت کے ساتھ — اور مستقبل کے علوم کی کھوج کے ساتھ۔

﴿وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ﴾[1]۔ ترجمہ: اس کے بجائے اللہ والے بن جاؤ، کیونکہ تم جو کتاب پڑھاتے رہے ہو، اور جو کچھ پڑھتے رہے ہو اس کا یہی نتیجہ ہونا چاہیئے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ، سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَيَّامَنَا سَعَادَةً، وَنِعمَكَ عَلَيْنَا فِي زِيَادَةٍ، وانْشُرِ الْبَهْجَةَ فِي بُيُوتِنَا، وَالْخَيْرَ وَالْبَرَكَاتِ فِي وَطَنِنَا.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَاجْعَلْهَا مَوْئِلًا لِلْعِلْمِ وَالْقِيَمِ، وَاجْعَلْ شَبَابَهَا نَمَاذِجَ مَعْرِفَةٍ، مُتَسَلِّحِينَ بِالْعُلُومِ الْمُتَقَدِّمَةِ، مُتَمَكِّنِينَ مِنْ نَاصِيَتِهَا، وَعُمَّ الْعَالَمَ بِنَفْعِهَا وَخَيْرِهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيْخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَالشَّيْخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ، وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

---

(١) آل عمران: ٧٩.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا، وَأَعِنَّا عَلَى صِلَةِ أَرْحَامِنَا، وَإِدْخَالِ السَّعَادَةِ عَلَى أَهْلِنَا وَأَحْبَابِنَا، اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، والْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ عید ہمارے لئے خیرات وبرکات کا باعث بنے

وَكُلُّ عَامٍ وَأَنْتُمْ بِخَيْرٍ.

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ